سوال

(32) قطبین میں چھ ماہ کا دن اور چھ ماہ کی رات ہوتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قطبین میں چھ ماہ کا دن اور چھ ماہ کی رات ہوتی ہے، اگر وہاں کوئی مسلمان ہو تو روزے کیونکر رکھے یہ اشکار ہے،جسے حل کرنا چاہیے۔ تاکہ اسلام عالمگیر مذہب ثابت ہو؟ (محمد الیاس قصور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے تو یہ ثابت کیجئے کہ جہاں چھ ماہ کا دن اور چھ ماہ کی رات ہے، آباد کون ہے، حکومت کس کی ہے، اور وہاں لوگوں کا گذارہ کس طرح ہو رہا ہے، پھر جس طرح انہوں نے سونے، جاگنے اور کام کاج کرنے کے اوقات مقرر کر رکھے ہوں گے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ جہاں رمضان کا مہینہ آئے وہاں روزے فرض ہیں، جہاں رمضان کا مہینہ نہ آئے وہاں فرض کیونکر ہوں گے۔ بے شک اسلام عالمگیر مذہب ہے، اور اس کے عالم گیر ہونے کا ثبوت یہی ہے کہ وہ خواہ مخواہ کسی کو مکلف نہیں کرتا۔ (اخبار اہل حدیث جلد ۳ شمارہ ۱۲، ۴ اجمادی الثانی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 06 ص 105

محدث فتویٰ